"مَیں ایک مسیحی کیسے بن سکتا ہوں؟"

جواب: ایک مسیحی بننے کے لیے پہلا کام تو اِس بات کو سمجھنا ہے کہ لفظ "مسیحی" کا کیا مطب ہے۔ لفظ "مسیحی" کی ابتدا پہلی صدی بعد از مسیح میں انطاکیہ کے شہر میں ہوئی (دیکھیں اعمال 11 باب 26 آیت)۔ ممکن ہے کہ پہلے پہل یہ لفظ "مسیحی" بے عزتی اور توہین کے اظہار کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ بنیادی طور پر اِس لفظ کا مطلب "چھوٹا مسیح" ہے۔ تاہم مسیح پر ایمان رکھنے والے لوگوں نے صدیوں سے اِس لفظ "مسیحی" کو اپنایا ہوا ہے اور مسیح کے پیروکاروں کے طور پر اپنی شناخت کے لیے اِس لفظ کا استعمال کرتے ہیں۔ سادہ الفاظ میں کہا جائے تو ایک "مسیحی" سے مراد وہ شخص ہے جو یسوع مسیح کی پیروی کرتا ہے۔

مجھے مسیحی کیوں بننا چاہیے؟

یسوع مسیح نے فرمایا ہے کہ وہ "اِس لیے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ اِس لیے کہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیہ میں دے" (مرقس 20 باب 45 آیت)۔ مگر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہمارے لیے فدیہ دینے کی کیا ضرورت تھی؟ فدیے کے پیچھے معاوضے یا ادائیگی کا تصور پایا جاتا ہے جو کسی انسان کو چھڑانے کے بدلے میں ادا کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اِس لیے فدیے کے تصور کا استعمال اکثر و بیشتر اغوا کے واقعات میں ہوتا ہے جب کسی شخص کو اغوا کر کے اُس وقت تک قید رکھتا جاتا ہے جب تک اُس کا فدیہ (تاوان) ادا نہیں کیا جاتا۔

یسوع نے ہمیں قید سے آزاد کرانے کے لیے ہمارا فدیہ دیا ہے! مگر کس کی قید سے؟ یسوع نے ہمیں گناہ کی قید اور اِس کے نتائج یعنی جسمانی موت کے بعد خدا سے ابدی جُدائی سے آزاد کیا ہے۔ یسوع کو اِس فدیہ کے ادا کرنے کی کیا ضرورت تھی؟ کیونکہ ہم سب گنہگار ہیں (رومیوں 3 باب 23 آیت) اِس لیے ہم خداوند کی طرف سے غضب کے مستحق ہیں (رومیوں 6 باب 23 آیت)۔ یسوع نے ہمارا فدیہ کیسے دیا تھا؟ یسوع نے صلیب پر ہمارے گناہوں کی قیمت ادا کرنے کے ذریعہ سے ہمارا فدیہ دیا ہے (1 کرنتھیوں 15 باب 3 آیت؛ 2 کرنتھیوں 5 باب 21 آیت)۔ یسوع کی موت ہمارے تمام گناہوں کے لیے کیسے کافی ہو سکتی تھی؟ یسوع مجسم خدا تھا، وہ ہمارے درمیان رہنے کے لیے زمین پر آیا تاکہ وہ ہمارے مشابہ ہو سکے اور ہمارے گناہوں کے لیے اپنی جان قربان کرے (یوحنا 1 باب 1، 14 آیات)۔ بطور خدا یسوع کی موت لامحدود اہمیت رکھتی ہے اور اِس لیے ساری دنیا کے گناہوں کا فدیے دینے کے لیے کافی ہے (1 یوحنا 2 باب 2 آیت)۔ موت کے بعد یسوع کا مُردوں میں سے جی اُٹھنا اِس بات کا ثبوت ہے کہ اُس کی قربانی کامل ہے اور یہ بھی کہ یسوع نے واقعی گناہ اور موت پر فتح پائی ہے۔

میں ایک مسیحی کیسے بن سکتا ہوں؟

یہ اِس سوال کا سب سے بہترین حصہ ہے۔ ہمارے لیے اپنی محبت کے باعث خدا نے مسیحی بننے کے عمل کو انتہائی آسان بنا دیا ہے۔ آپ کو بس یسوع مسیح کو اپنے شخصی نجات دہندہ کے طور پر قبول کرنا ہے، اُس کی موت کو اپنے گناہوں کے لیے کامل کفارے کے طور پر قبول کرنا ہے (یوحنا 3 باب 16 آیت) اور اپنے نجات دہندہ کے طور پر صرف اُس پر ایمان رکھنا ہے (یوحنا 14 باب 6 آیت؛ اعمال 4 باب 12 آیت)۔ مسیحی بننا محض کچھ مخصوص رسومات پر عمل کرنا، چرچ جانا، یا مخصوص کام کرنا اور چند کاموں سے باز آنے کا نام نہیں بلکہ مسیحی بننا یسوع مسیح کے ساتھ شخصی تعلق قائم کرنے کا نام ہے۔ ایمان کے ذریعے یسوع مسیح کے ساتھ شخصی تعلق قائم کرنا وہ عمل ہے جو ایک انسان کو مسیحی بناتا ہے۔

کیا آپ مسیحی بننے کے لیے تیار ہیں؟

اگر آپ خُداوند یسوع کو اپنے شخصی نجات دہندہ کے طور پر قبول کرتے ہوئے مسیحی بننے کے لیے تیار ہیں تو آپ کو صرف ایمان رکھنے کی ضرورت ہے۔ کیا آپ اِس بات کو سمجھتے اور مانتے ہیں کہ آپ نے گناہ کیا ہے جس کی وجہ سے آپ خُدا کے سامنے عدالت کے کٹہرے میں کھڑے ہونے کے مستحق ہیں؟ کیا آپ اِس بات کو سمجھتے ہیں کی یسوع نے آپ کی جگہ پر جان دینے کے ذریعے سے آپ کی سزا کو اپنے اوپر لے لیا ہے؟ کیا آپ اِس بات کو سمجھتے ہیں کہ اُس کی صلیبی موت آپ کے گناہوں کے لیے بالکل مناسب قربانی تھی اور گناہوں کا کفارہ ادا کرنے کے لیے اُسکی موت کافی تھی؟ اگر اِن تینوں سوالوں کا جواب آپکی طرف سے "ہاں" ہے تو پھر خُداوند یسوع مسیح پر اپنے شخصی نجات دہندہ کے طور پر ایمان لائیں۔ صرف اُس کی ذات پر مکمل ایمان رکھتے ہوئے اُسکو اپنی زندگی میں قبول کریں۔ ایک مسیحی بننے کے لیے صرف اِس سب کی ہی ضرورت ہے۔